روزنامہ
2 جدید بھارت
رانچی

قدیم زمانے سے ہی سائنس کے ہر شعبہ میں ہندستان کا اہم تعاون رہا ہے

پی آئی بی رانچی اور دمکا کے زیر اہتمام خود کفیل بھارت اور عالمی فلاح کیلئے سائنس کے موضوع پر مباحثے کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 17 دسمبر: پریس انفارمیشن بیورو اور ریجنل آؤٹ ریچ بیورو رانچی، فیلڈ آؤٹ ریچ بیورو دمکا اور سی ایس آئی آر سی ایم آئی آر درگاپور کے مشترکہ تعاون سے ہندستان بین الاقوامی سائنس فیسٹیول: خود کفیل بھارت اور عالمی فلاح کیلئے سائنس' کے موضوع پر 17 دسمبر جمعرات کو دوسرے ویبینار مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مباحثہ میں تعلیم، سائنس اور تحقیق کے شعبہ سے منسلک اہم ماہرین نے حصہ لیا۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ ہندستان کا سائنس کے ہر شعبہ میں قدیم زمانہ اور ویدک دور سے ہی اہم تعاون رہا ہے۔ سائنس اور تکنیک سے انسانی معاشرہ اور دنیا کے سامنے موجود چیلنجوں کا حل ممکن ہو پائیگا۔ ویبینار گفتگو کی شروعات کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل پی آئی بی، آر او بی، رانچی مسٹر ارین ... نے کہا کہ ہندستان ہمیشہ ...

مقصد ہمیشہ رہا ہے کہ کوئی بھی ایجادات ہو وہ ملک اور وقت کی سرحد سے دور ہو، خود غرضی کیلئے نہیں بلکہ سبھی کے مفادات کیلئے ہو۔ اس کیلئے ضرورت ہے کہ پہلے ہم خود کفیل بنے اور سائنس میں پائی ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کی زندگی میں خوشحالی لائیں۔ ...

پہلی بار ورچوئل ہے۔ اس میں طلبہ، محققین عام عوام کیلئے ڈیجیٹل ڈسکشن، ورکشاپ لائیو ڈیمونسٹریشن، ایگزیبیشن وغیرہ کے توسط سے سائنٹفک ٹیمپر بڑھانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ بچوں کی دلچسپی اور صلاحیت بڑھے اور خصوصی طور پر بچوں میں ٹریننگ پائی ...

ہریش ہیرانی نے سائنس اور تکنیک کے مناسب استعمال سے انسانی معاشرے اور پوری دنیا کے سامنے موجود چیلنجوں کے حل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سائنٹفک انوویشن کے ذریعہ نہ صرف ہم خود کفیل بھارت کے تصورات کو مضبوط کر سکتے ہیں بلکہ عالمی فلاح کی سمت میں اثردار تعاون دے سکتے ہیں۔ ضروری ہے پائیدار، مستحکم

اور قابل تائید، مسلسل تکنیکوں کی ترقی کی۔ یہ ادارہ عوامی برادری کے مفاد کے پیش نظر سے تکنیکوں کے بروقت اور مناسب دستیابی اور سائنس کے تکنیک اور مصنوعات میں اثردار تبدیلی پر یقین رکھتا ہے۔ رانچی ویمنس کالج کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آبھا پرساد نے کہا کہ انسانی دور کی تاریخ آگ اور پہیے کے ایجادات سے شروع ہوتا ہے۔ پہلے کے جو انسان تھے وہ کھانا کیلئے دوسرے جاندار پر منحصر تھے اس کیلئے انہوں نے تیز پتھر اور ہڈی سے اوزار بنائیں اور اپنے دماغ اور ہاتھ کا جو تال میل بنایا اس کی وجہ سے انہیں 'ہومو ٹیکنیکس' کہا جانے لگا۔ انڈس ویلی سیویلائزیشن میں جو چیزیں ملی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ثقافت کافی ترقی یافتہ تھی۔ مکان بنانے کے اینٹ تھے اور وہاں اچھے پلاننگ سے بنے شہر تھے۔ اس وقت جیومیٹری، میزرمنٹ، انجینئرنگ بھی کا علم تھا۔ کاشتکاری کیلئے ہل کا استعمال ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب ...

Jadeed Bharat, Ranchi